Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۵ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۵ احسان ۱۳۵۷ہش ۵ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۲۶

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانیوالوں کیلئے بشارت

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ (محمد: ۳)

ترجمہ:- جو ایمان لائے اور انہوں نے ایمان کے مطابق عمل کئے اور جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور وہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے اللہ (تعالیٰ) ان کی بدیوں کو ڈھانپ دے گا اور ان کے حالات کو درست کر دے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:-

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فُضِّلْتُ علی الانبیاء بستٍ اعطیت جوامع الکلم ونصرتُ بالرعب واحلت لی الغنائم وجُعلت لی الارض مسجداً وطہوراً وارسلتُ الی الخلق کافۃ وختم بی النبیون۔ (مسلم)

ترجمہ:- روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوسرے انبیاء پر مجھے چھ باتوں میں فضیلت حاصل ہے حقائق و معارف کے جامع کلمات مجھے دیئے گئے رعب سے میری مدد کی گئی میرے لئے غنیمتیں حلال کی گئیں میرے لئے ساری زمین مسجد اور پاک وصاف قرار دی گئی اور مجھے تمام مخلوقات کی طرف بھیجا گیا اور مجھے نبیوں کا خاتم بنایا گیا۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام:-

"قل یا عبادی الّذین اسرفوا علیٰ انفسھم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ انّ اللہ یغفر الذّنوب جمیعاً (الزمر) یعنی کہہ کہ اے میرے غلامو! جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے تم رحمتِ الٰہی سے نا امید مت ہو خدا تعالیٰ سارے گناہ بخش دے گا۔ اِس آیت میں بجائے قل یا عباد اللہ کے (جس کے یہ معنے ہیں کہ کہہ اے خدا تعالیٰ کے بندو) یہ فرمایا کہ قل یا عبادی یعنی کہہ کہ اے میرے غلامو! اس طرز کے اختیار کرنے میں بھید یہی ہے کہ یہ آیت اِس لئے نازل ہوئی تا خدا تعالیٰ بے انتہاء رحمتوں کی بشارت دیوے اور جو لوگ کثرت گناہوں سے دل شکستہ ہیں ان کو تسکین بخشے سو اللہ جل شانہ نے اِس آیت میں چاہا کہ اپنی رحمتوں کا ایک نمونہ پیش کرے اور بندہ کو دکھلا دے کہ میں کہاں تک اپنے وفادار بندوں کو انعاماتِ خاصہ سے مشرف کرتا ہوں سو اس نے قل یا عبادی کے الفاظ سے یہ ظاہر کیا کہ دیکھو یہ میرا رسول اور برگزیدہ بندہ کمال اطاعت سے کسی درجہ تک پہنچا کہ اب جو کچھ میرا ہے وہ اس کا ہے جو شخص نجات چاہتا ہے وہ اس کا غلام ہو جائے یعنی ایسا اسکی اطاعت میں محو ہو جائے کہ گویا اس کا غلام ہے تب وہ گو کیسا ہی پہلے گنہ گار تھا بخشا جائیگا ... اِس آیت میں اِس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو شخص اپنی نجات چاہتا ہے وہ اس نبی سے غلامی کی نسبت پیدا کرے یعنی اس کے حکم سے باہر نہ جائے اور اس کے دامنِ اطاعت سے اپنے تئیں وابستہ جانے جیسا کہ غلام جانتا ہے تب وہ نجات پائے گا۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۸۶)

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں۔ حضور اِن دنوں لندن میں قیام فرما ہیں حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احبابِ جماعت خصوصیت کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا اور حضور کے رفقاء کا حافظ و ناصر ہو روح القدس کے ساتھ حضور کی مدد فرمائے اور حضور بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

راولپنڈی سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کو پِتّہ کے کامیاب اپریشن کے بعد بہت کمزوری اور ضعف ہے جس کی وجہ سے کل خون بھی دیا گیا۔ احبابِ جماعت کو علم ہے کہ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کس طرح رات دن خدمتِ دین اور بنی نوع انسان کی بھلائی کے کاموں میں منہمک رہتی ہیں۔ آپ کے قیمتی اور نافع الناس وجود کی صحتِ کاملہ کے لئے احبابِ جماعت خصوصیت کے ساتھ التزاماً دعائیں جاری رکھیں۔

محترمہ بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا ۲۲ مئی ۱۹۷۸ء کو راولپنڈی میں پِتّہ کا اپریشن ہوا تھا جو کہ خدا کے فضل سے کامیاب رہا لیکن تا حال کمزوری اور ضعف بہت ہے۔ احباب جماعت خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دفتر مال وقفِ جدید میں کارکنوں کی فوری ضرورت

دفتر مال وقفِ جدید کو فی الحال عارضی طور پر ۲ اور ۳ ماہ کے لئے ۱۲ انسپکٹران مال کی فوری ضرورت ہے جن کے مستقل ہونے کا امکان بھی موجود ہے۔

کم از کم میٹرک یا مولوی فاضل پاس مناسب دینی واقفیت اور مطلوبہ کام کا تجربہ رکھنے والے احباب جن کی عمر ۴۷ سال سے زیادہ نہ ہو صحت اچھی ہو اور ۱۰/۱۵ میل روزانہ پیدل سفر کر سکتے ہوں فوری طور پر دفتر ہذا میں اپنی درخواستیں مطلوبہ کوائف اور مقامی امیر/صدر کی سفارش نیز خدام کی صورت میں قائد خدام الاحمدیہ اور انصار کی صورت میں زعیم انصار اللہ کی تصدیق کے ساتھ بھجوا دیں۔

مزید برآں بروز ہفتہ بتاریخ ۱۰/۶/۷۸ دس بجے صبح دفتر وقفِ جدید مالی میں انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔ اصل سندات اور سرٹیفکیٹ وغیرہ ساتھ لائیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

سالانہ مرکزی امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۱۶ جون اور ۲۳ جون کو منعقد ہو رہے ہیں خدام بھرپور تیاری کریں اور شمولیت کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۳ ۔ ۱۴ رمئی تا ۱۹ رمئی ۱۹۷۸ء :-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی فرینکفورٹ میں اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں ۔ مختلف مواقع پر پُر معارف خطاب بصیرت افروز خطبۂ جمعہ

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم ۔ اے)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر اچھی رہتی ہے لیکن کسی وقت بعض پرانے عوارض کی وجہ سے ضعف اور چکر آنے کی وقتی تکلیف ہو جاتی ہے ۔ احباب جماعت دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت سے رکھے اور سفر کے ہر مرحلہ پر رُوح القدس سے تائید و نصرت فرمائے ۔ آمین

احباب سے ملاقاتیں

گزشتہ روز کی طرح ۱۴ رمئی اتوار کا دن بھی انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کے لئے مقرر تھا ۔ مقامی جماعت کے علاوہ بیرون فرینکفرٹ کے بعض قصبات اور شہروں کے احمدی دوست آج بھی خاصی تعداد میں اپنے پیارے امام حضور ایدہ اللہ بنصرہ سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے ۔ ہیمبرگ سے ایک سَو سے زائد احباب ایک سپیشل بس اور موٹر کاروں کے ذریعہ امام مسجد ہیمبرگ برادرم مکرم لئیق احمد منیر کی سرکردگی میں تشریف لائے ۔ حضور کی ملاقات کے لئے باہر سے تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام ہمارے فرینکفرٹ مشن کی طرف سے کیا جاتا ہے ۔

انفرادی ملاقات

حضرت صاحب نے سب سے پہلے جرمن اور غانین احمدی دوستوں کو علیحدہ ملاقات کا موقع دیا اور اُن سے نصف گھنٹے سے زیادہ دیر تک انگریزی میں گفتگو کرتے رہے ۔ دورانِ گفتگو ان میں سے بعض دوستوں نے مقامی اور عالمی نوعیت کے کئی سوال بھی کئے ۔ حضور نے مختصر لیکن بڑے بصیرت افروز پیرایہ میں جوابات دیئے سوال و جواب کا یہ سلسلہ بڑا دلچسپ اور ازدیادِ علم کا رنگ رکھتا تھا ۔

جماعت احمدیہ کی عالمگیر دعوت

ایک سوال یہ تھا کہ حضور جب بھی جرمنی کی بات کرتے ہیں تو بڑے پیار سے صرف جرمنی کا لفظ استعمال کرتے ہیں کیا اس سے یہ تاثر نہیں لیا جا سکتا کہ مشرقی اور مغربی جرمنی متحد ہو کر ایک ملک بن جائے گا ۔ حضور نے فرمایا میں تو جب بھی بات کرتا ہوں ساری دُنیا کے انسان میرے مدنظر ہوتے ہیں اور اس میں ملک و قوم ، مذہب و ملت اور رنگ و نسل کی کوئی تمیز نہیں ہوتی ۔ فرمایا مَیں تو یہ سمجھتا ہوں کہ صرف جرمنی ہی نہیں انشاء اللہ ساری دُنیا اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی یہاں تک کہ وہ لوگ بھی جو آج زمین سے خدا کے نام کو مٹانے کے درپئے ہیں خدا تعالیٰ کی غلامی میں آجائیں گے ۔

آپ نے فرمایا جن حالات میں سے دنیا اس وقت گزر رہی ہے اُن کے متعلق پہلے سے پیشگوئیاں موجود ہیں ۔ اگر دُنیا نے موجودہ روش نہ بدلی تو یہ انسانیت کے لئے بہت بڑا المیہ ہوگا ۔ موجودہ تہذیب و تمدن کا نام و نشان مٹ جائے گا ۔ فرمایا دنیا کا ایک حصہ اپنے گمراہ کن خیالات و نظریات اور ایٹمی اسلحہ کی تباہ کن دَوڑ سے تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ پیدا کر رہا ہے ۔ اِس خطرہ سے بچاؤ کی صرف اور صرف یہی صورت ہے کہ دنیا اپنی اصلاح کر لے اور اپنے خالق و مالک خدا پر ایمان لا کر اپنی تمام تر صلاحیتوں کو انسانیت کی بھلائی کے لئے وقف کر دے ۔

حصولِ علم کے لئے ہر ملک میں جانا چاہیئے

ایک دوست نے عرض کیا کہ اگر کسی اشتراکی ملک میں اعلیٰ تعلیم کا موقع مل رہا ہو تو کیا اس سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے ؟ حضور نے فرمایا کیوں نہیں ۔ اگر وہ اجازت اور سہولت دیں تو ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے ۔ ہماری کسی سے دشمنی نہیں ہے ۔ آخر وہ بھی ہماری طرح کے انسان ہیں ۔ ہم سب انسانی برادری کے ایک ہی رشتے میں منسلک ہیں ۔ فرمایا انسان اپنے مستقبل کے متعلق کچھ نہیں جانتا اس لئے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ ہمیں وہ چیز دے جس میں ہمارے لئے دین و دُنیا کی بہتری ہے ۔ اللہ تعالیٰ علام الغیوب ہے اُسی کو پتہ ہے کہ کون سی چیز ہمارے لئے بہتر ہے اور کون سی نہیں ۔

اجتماعی ملاقات اور حضور کا خطاب

اس کے بعد فرینکفرٹ اور اس کے گرد و نواح اور ہیمبرگ سے تشریف لانے والے تین سَو سے زائد احباب کی حضور سے اجتماعی ملاقات شروع ہوئی جو ایک گھنٹے تک جاری رہی ۔ حضور نے احباب کو جو نصائح اور ہدایات فرمائیں اُن کا خلاصہ اپنے الفاظ میں پیش کرتا ہوں ۔

یہاں ہمارے اکثر دوستوں کو حصولِ روزگار اور قیام و سکونت میں گوناگوں مشکلات کا سامنا ہے ۔ جن کی صدائے بازگشت آج اس مجلس میں بھی سُنی گئی ۔ چنانچہ مختلف احباب کی طرف سے اُن کی پیش آمدہ مشکلات کے اظہار پر حضور نے اپنی اس پریس کانفرنس کا حوالہ دیا جو ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے تاریخی دَورے کے اختتام پر لندن میں کی تھی اور پھر فرمایا یہ جرمن کا ملک ہے تم اسی ملک میں اُسی وقت تک رہ سکتے ہو جب تک وہ تمہیں رکھنا چاہیں لیکن میری ایک اصولی بات یاد رکھو کہ اگر تم اپنے پیار سے ، اخلاق سے اور حُسنِ معاملہ سے ان کے دل جیت لو تو پھر تمہیں یہ نہیں نکالیں گے ۔ اس لئے تم ان کے دل جیتنے کی کوشش کرو ۔ ان کے لئے دعائیں کرو ۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس تباہی سے بچائے جس کی طرف مغربی اقوام بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں ۔ خدانخواستہ اگر تیسری عالمگیر جنگ شروع ہو گئی تو پھر یہ کمانے کے علاقے نہیں ہوں گے رونے کے علاقے ہوں گے ۔

کسی کام کو عار کا موجب نہیں سمجھنا چاہیئے

آپ نے دوستوں سے فرمایا تم نے یہاں بہت سے ایسے کام سیکھ لئے ہیں کہ اپنے ملک میں تم سوچ بھی نہیں سکتے تھے ۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ وقارِ عمل کیا کرو ۔ کسی کام میں عار نہیں محسوس کرنا چاہیئے ۔ ہر کام عزت کا کام ہے اس لئے ہوٹلوں کی میزیں سجانا ، آلو کاٹنا ، برتن دھونا ، کھانا کھلانا وغیرہ بُرا کام نہیں ۔ اس میں کوئی بے عزتی نہیں ہے ۔ ہر کام عزت والا ہے ۔ کسی کام میں بے عزتی تب ہوتی ہے جب اس میں بددیانتی آجائے ۔ اس لئے ہر کام دیانتداری سے کرنا چاہیئے ۔

آپ نے فرمایا ہمارے ملک میں سموسے بنانے یا پتیسے بنانے کا رواج ہے اگر دوست یہاں یہ کام شروع کریں تو ہوٹلوں میں کام کرنے کی نسبت ایک تو یہ کام زیادہ عزت والا ہے دوسرے بہت زیادہ منفعت بخش بھی ہے ۔ اس لئے کمائی کی اچھی سے اچھی ترکیبیں اور ہنر سیکھنے کی طرف زیادہ توجہ دیا کرو ۔

نیک نمونہ بہترین تبلیغ ہے

حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ پر اشاعت اسلام کی بہت بڑی ذمہ داری ڈالی گئی ہے ۔ ہم نے توحیدِ حقیقی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنے کا ایک زبردست بیڑہ اُٹھا رکھا ہے اس لئے ہمارے لئے یہ ازبس ضروری ہے کہ ہم دُنیا کے سامنے اچھا نمونہ دکھائیں ، انسانیت کی بھلائی کے لئے مجسم دعا بن جائیں ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا مطالعہ جاری رکھیں کیونکہ آپ کی کتابوں میں موجودہ زمانہ کے مسائل کا حل موجود ہے ۔ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کریں کہ اس سے مومن اور غیر مومن کے درمیان ایک فرقان پیدا ہوتا ہے ۔ اس لئے مَیں ہر احمدی سے کہتا ہوں ، چھوٹے سے بھی کہتا ہوں اور بڑے سے بھی ، مردوں سے بھی کہتا ہوں اور عورتوں سے بھی کہ وہ اپنے اندر ایک امتیاز پیدا کریں اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہمارا دوسروں سے برتاؤ اچھا ہو ، ہماری زبان میٹھی ہو ، ہمارے اخلاق اچھے ہوں ، ہماری دعائیں پایۂ قبولیت پہنچتی ہوں ، ہماری دیانتداری مثالی ہو ، ہمارا محنت کا جذبہ منفرد

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظِ قرآن کی برکات و اہمیت - احادیثِ نبوی کی روشنی میں

مرسلہ: مکرم نذیر احمد صاحب خادم - لاکھا روڈ ضلع نواب شاہ (سندھ)

(۱) "عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِیْ لَیْسَ فِیْ جَوْفِہٖ شَیْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ کَالْبَیْتِ الْخَرِبِ۔"

(ترمذی)

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سینہ میں قرآن مجید کا کوئی بھی حصہ محفوظ نہیں وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ ویران گھر

(۲) "عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاقْرَءُوْہُ فَاِنَّ مَثَلَ الْقُرْاٰنِ لِمَنْ تَعَلَّمَ فَقَرَأَ وَقَامَ بِہٖ کَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْکًا تَفُوْحُ رِیْحُہٗ کُلَّ مَکَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَہٗ فَرَقَدَ وَھُوَ فِیْ جَوْفِہٖ کَمَثَلِ جِرَابٍ اُوْکِیَ عَلٰی مِسْکٍ۔"

(ترمذی، نسائی، وابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کریم سیکھو پھر اسے پڑھو کیونکہ جو شخص قرآن کریم سیکھتا اور اس کی تلاوت کرتا اور تہجد میں اس کو پڑھتا رہتا ہے۔ اس کی مثال اس تھیلی کی سی ہے جو مشک (کستوری) سے بھری ہوئی ہے۔ اور جس کی خوشبو تمام مکان میں پھیلتی ہے اور جس شخص نے قرآن سیکھا اور پھر سو گیا اس کی مثال مشک (کستوری) کی اس تھیلی کی ہے جس کا منہ بند کر دیا گیا ہو۔

(۳) "عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَقَدِ اسْتَدْرَجَ النُّبُوَّۃَ بَیْنَ جَنْبَیْہِ غَیْرَ اَنَّہٗ لَا یُوْحٰی اِلَیْہِ۔ لَا یَنْبَغِیْ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اَنْ یَّجِدَ مَعَ مَنْ وَجَدَ وَلَا یَجْھَلَ مَعَ مَنْ جَھِلَ وَفِیْ جَوْفِہٖ کَلَامُ اللّٰہِ"

(رواہ الحاکم)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے قرآن شریف سیکھا اس نے علوم نبوت کو اپنی پسلیوں کے درمیان بھر لیا گو اس کی طرف وحی نہیں بھیجی جاتی۔ حامل قرآن کو نہیں چاہیئے کہ غصہ کرنے والوں سے غصہ کرے اور جہالت سے پیش آنے والوں سے جہالت سے پیش آئے حالانکہ اس کے سینہ میں کلام اللہ ہے۔

(۴) "عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ اَھْلِیْنَ مِنَ النَّاسِ قَالُوْا مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَھْلُ الْقُرْاٰنِ ھُمْ اَھْلُ اللّٰہِ وَخَاصَّتُہٗ"

(نسائی وابن ماجہ)

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ کے حضور بعض لوگ خاص مقرب لوگ ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟ فرمایا وہ قرآن والے ہیں وہ اہل اللہ ہیں اور اللہ کے حضور برگزیدہ و خواص ہیں۔

(۵) "عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعَاھَدُوا الْقُرْاٰنَ"

(بخاری و مسلم)

ابوموسیٰ اشعریؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ قرآن شریف (کے حفظ کرنے کے بعد اس کی) خبرگیری اور حفاظت کیا کرو (تا کہ وہ بھول نہ جائے)

(۶) "عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ شَرَفًا یَتَبَاھَوْنَ بِہٖ وَاِنَّ بَھَاءَ اُمَّتِیْ وَشَرَفَھَا الْقُرْاٰنُ۔"

(رواہ البیہقی فی الحلیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کے لئے کوئی نہ کوئی شرف و فخر ہوا کرتا ہے جس پر وہ نازاں ہوتا ہے (یاد رہے کہ) میری امت کے لئے باعث رونق اور موجب شرف و افتخار قرآن مجید ہے۔

(۷) "عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْھَرَہٗ فَاَحَلَّ حَلَالَہٗ وَحَرَّمَ حَرَامَہٗ اَدْخَلَہُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ وَشَفَّعَہٗ فِیْ عَشَرَۃٍ مِّنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ کُلُّھُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَہُ النَّارُ۔"

(رواہ احمد والترمذی)

حضرت علیؓ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے قرآن پڑھا پھر اس کو حفظ کیا اور اس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام جانا۔ اللہ تعالیٰ اُس کو جنت میں داخل کرے گا اور اُس کے گھرانے کے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اُس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن کے لئے دوزخ واجب ہو چکی ہو۔

(۸) "عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ کَمَا کُنْتَ تُرَتِّلُ فِی الدُّنْیَا فَاِنَّ مَنْزِلَکَ عِنْدَ اٰخِرِ اٰیَۃٍ تَقْرَؤُھَا"

(رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والنسائی)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کے دن) صاحب قرآن (حافظ) سے کہا جائے گا کہ قرآن مجید پڑھتے ہوئے بہشت کے درجات پر چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتا تھا۔ پس تیرا مرتبہ وہی ہے جہاں آخری آیت پڑھ کر تو پہنچے۔

(۹) "یُلْبَسُ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ تَاجَ الْکَرَامَۃِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ"

(مستدرک جلد ۱ ص ۵۵۲)

صاحب قرآن کو قیامت کے دن تاج کرامت پہنایا جائے گا۔

(۱۰) "اَکْرِمُوْا حَمَلَۃَ الْقُرْاٰنِ فَمَنْ اَکْرَمَھُمْ فَقَدْ اَکْرَمَنِیْ وَمَنْ اَکْرَمَنِیْ فَقَدْ اَکْرَمَ اللّٰہَ۔"

(الدرر المنتثرہ للسیوطی مطبوعہ قاہرہ مصر ص ۱)

حاملین قرآن کی عزت کرو جو شخص ان کی عزت کرتا ہے بلاشبہ وہ میری عزت کرتا ہے اور جو شخص میری عزت کرتا ہے۔ وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی عزت کرتا ہے۔

○

الفضل خود بھی پڑھئے اور دوسروں کو بھی مطالعہ کیلئے دیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاول کی کاشت

محترم ملک غلام احمد صاحب عطاؔ وکیل الزراعت تحریک جدید

فصل کی اہمیت

(۱) چاول دنیا کی تقریباً نصف آبادی کی خوراک ہے۔ انھیں بعض ایسی ایشیائی اقوام بھی شامل ہیں جن کی خوراک محض چاول ہے۔

(۲) خوراکی اجناس میں سے چاول ایک ایسی جنس ہے جس میں زیادہ سے زیادہ کیلوریز (حرارے) پائے جاتے ہیں۔

(۳) پاکستان میں پیدا ہونے والے چاول کو دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے یعنی باسمتی اور دیگر اقسام۔ ہماری باسمتی اقسام سے دنیا کا نفیس ترین چاول حاصل ہوتا ہے۔

(۴) پاکستان سے ہر سال چاول برآمد کیا جاتا ہے اور اس طرح ہمارا ملک ہر سال کروڑوں روپے کا زرمبادلہ حاصل کرتا ہے۔

ان وجوہات کی بنا پر دھان کی پیداوار میں اضافے کی از حد ضرورت ہے۔ مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنے سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہونے کی توقع کی جا سکتی ہے۔

(۱) چاول کی صرف ایسی اقسام بوئی جائیں جو زمین میں موجود غذائی عناصر کو صحیح طور پر استعمال کر سکیں۔ اس ضمن میں دھان کی ترقی دادہ اہم اقسام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) باسمتی ۱۹۸ (۲) باسمتی پاک (۳) باسمتی ۳۷۰ (۴) پی کے ۱۷۷ برائے ساہیوال (۵) جھونا ۳۴۹ (۶) اری پاک۔

ان اقسام کی خصوصیات اور ان کی پہچان مندرجہ ذیل ہے:۔

نام قسم	جھونا ۳۴۹	اری ۶	باسمتی ۳۷۰	باسمتی پاک	باسمتی ۱۹۸	پی کے ۱۷۷
قد انچوں میں	۷۰"	۴۰"	۷۰"	۷۰"	۵۵"	۴۰"
تنے کی مضبوطی	کمزور	مضبوط	کمزور	کمزور	مضبوط	مضبوط
دانے کی قسم	درمیانہ	درمیانہ	باریک	باریک	باریک	باریک
لاب سے پکائی کی مدت دنوں میں	۹۵	۱۱۰	۱۲۰	۱۲۰	۱۲۵	۹۰
اوسط پیداوار	۲۵ من	۵۰ من	۲۰ من	۲۰ من	۲۵ من	۳۵-۴۰ من

باسمتی اقسام میں قسم باسمتی ۱۹۸ زیادہ پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتی ہے لیکن پچھیتی کاشت سے اس کی پیداوار کم ہو جاتی ہے اس لئے اسے اگر باسمتی ۳۷۰ کے وقت یا اس سے ہفتہ دس دن اگیتا لگا دیا جائے تو یہ باسمتی ۳۷۰ سے ۲۵ سے ۳۰ فیصد زیادہ پیداوار دیتی ہے اب اس قسم سے بھی زیادہ پیداوار دینے والی ایک اور قسم پی کے ۱۷۷ کا بیج محکمہ زراعت کی طرف سے زمیندار احباب میں تقسیم کیا جا رہا ہے یہ قسم ضلع ساہیوال میں خصوصاً زیادہ پیداوار دینے میں کامیاب ثابت ہوئی ہے۔

شرح بیج

بیج ہمیشہ تندرست اور خالص استعمال کیا جانا چاہیئے۔ اری ۶ کے لئے ۸-۸ سیر اور باسمتی اقسام کے لئے ۴-۵ سیر بیج استعمال کریں۔

پنیری کے لئے بیج اور زمین کی تیاری

پنیری کاشت کرنے سے ۲۰-۲۵ دن قبل اس زمین کو پانی سے تر کر دیا جائے تاکہ جڑی بوٹیاں اُگ آئیں۔ وتر آنے پر اس میں دوسرا ہل چلا کر سہاگہ دیں اور زمین کو خوب باریک کر لیں اگر زیادہ رقبہ کاشت کرنا ہو تو پنیری کو ٹکڑوں میں کاشت کریں۔

بیج کو نمکین یا گدلے پانی میں ڈال کر ہلائیں اور ناقص بیج کو نتھار لیں۔ پھر اس بیج کو صاف پانی میں تین دفعہ پانی بدل کر ڈھیلی بوریوں میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے کے لئے پانی میں ڈبو دیں۔ اس کے بعد بیج کو ۱۵-۲۰ سیر فی ڈھیری کی شکل میں سایہ دار جگہ میں رکھیں اور اسے گیلی بوریوں سے ڈھانپ دیں اور وقتاً فوقتاً بوریوں پر پانی کا چھینٹا لگاتے رہیں۔ بیج کو دن میں دو تین بار ملاتے رہیں تاکہ زیادہ گرمی پیدا ہونے سے بیج کو نقصان نہ پہنچے۔ اس طرح تقریباً ۳۶-۴۸ گھنٹے میں بیج انگوری مارنے لگ جائے گا۔ تیار کردہ بیج پنیری کی کاشت کے لئے تیار کردہ زمین میں قسم اری کے لئے ایک سیر فی مرلہ کے حساب سے بذریعہ چھٹہ کاشت کریں اور باسمتی کے لئے آدھ سیر فی مرلہ۔ اس طرح انشاء اللہ تعالیٰ صحت مند پنیری پیدا ہوگی۔

اگر پنیری کمزور نظر آئے تو مصنوعی کھاد امونیم سلفیٹ ½ سیر فی مرلہ یا ¼ سیر یوریا فی مرلہ کاشت کے حساب سے دس سے پندرہ روز کے بعد ڈالیں۔ اس طرح کاشت کی ہوئی پنیری ۲۵-۳۰ دن میں تیار ہو جاتی ہے اور اسے تر پنیری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ خشک پنیری سے تقریباً دس دن جلد تیار ہو جاتی ہے اور اس میں خشک پنیری کی نسبت جڑی بوٹیاں کم اُگتی ہیں جن کو بعد میں نکالنا بہت مہنگا پڑتا ہے۔

پنیری کی کاشت کا وقت

قسم اری ۲۰ مئی سے ۸ جون تک اور باسمتی اقسام میں باسمتی ۳۷۰ اور باسمتی پاک یکم جون سے ۲۰ جون تک، باسمتی ۱۹۸ یکم سے ۱۰ جون تک اور پی کے ۱۷۷ بھی انہی تاریخوں کے اندر اندر کاشت ہونی چاہئیں۔

کھیت کی تیاری

زمین کی تیاری کدو یا خشک حالت میں اس طرح ہونی چاہیئے کہ تمام جڑی بوٹیاں تلف ہو کر گل سڑ جائیں۔

کدو کرنے کے لئے زمین کو لاب لگانے سے تقریباً ایک ماہ قبل کھیت کو پانی سے بھر دیا جانا چاہیئے پھر ہر ہفتہ دس دن کے بعد کھڑے پانی میں دوہرا ہل چلا کر سہاگہ دے دیا جاتا ہے اگر زمین کی تیاری کے دوران کھیت کو ہوا لگا دی جائے تو گزشتہ سال کے گرے ہوئے بیج اور جڑی بوٹیاں اُگ آتی ہیں جنہیں کھیت میں دوبارہ پانی دے کر ہل چلا دیا جائے تو فصل کے دوران بہت کم جڑی بوٹیوں کے اُگنے کا امکان باقی رہے گا۔

اچھے کدو کئے ہوئے کھیت کی علامت یہ ہے کہ کھیت میں جڑی بوٹیاں گل سڑ کر سڑاند پیدا کر دیتی ہیں۔

زمین کی اچھی تیاری نہ صرف لاب کو جلد کھڑا ہونے میں مدد دیتی ہے بلکہ دوران فصل جڑی بوٹیوں سے بھی کافی حد تک نجات حاصل رہتی ہے۔

اگر زمین کی تیاری کا وقت کم ہو تو خشک زمین کو اچھی طرح ہل چلا کر سہاگے کی مدد سے ہموار کر لیں اور خشک زمین میں ہی ½ بوری یوریا استعمال کریں۔ جس قدر زمین خشک ہوگی اسی قدر یوریا کھاد میں سے نائٹروجن کے ضائع ہونے کا کم نقصان ہوگا۔ یوریا کے استعمال کے فوراً بعد زمین پر سہاگہ چلا کر آبپاشی کر دیں اور اس آبپاشی کے بعد لاب کی منتقلی کا کام شروع کر دیں۔

آج کل ہمارے ملک میں مکینیکل ٹرانسپلانٹر کے ذریعہ لاب لگانے کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔ ایسی صورت میں زمین کی تیاری بہت اچھی ہونی چاہیئے۔ زمین میں اچھی طرح ہل چلا کر سہاگہ سے زمین کو خوب ہموار کرنا چاہیئے۔ تاکہ ٹرانسپلانٹر کے کام میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔

کھادوں کا استعمال۔ دھان کی مختلف اقسام کیلئے کھادوں کی سفارشات

قسم زمین	جھونا ۳۴۹، باسمتی ۳۷۰، باسمتی پاک	اری ۶، باسمتی ۱۹۸، پی کے ۱۷۷
عام زمین	۷۵ پونڈ نائٹروجن اور ۳۷ پونڈ فاسفورس فی ایکڑ یعنی ۳½ بوری امونیم سلفیٹ + ۳½ سپر فاسفیٹ یا ۱½ بوری یوریا + ۳½ سپر فاسفیٹ اس کے علاوہ ½ بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ۔	۱۰۰ پونڈ نائٹروجن اور ۵۰ پونڈ فاسفورس یعنی ۴½ بوری امونیم سلفیٹ اور ۲½ بوری سپر فاسفیٹ یا ۲ بوری یوریا + ۲½ بوری سپر فاسفیٹ یا ایک بوری ڈی اے پی + ۳½ بوری امونیم سلفیٹ اس کے علاوہ ½ بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ ڈالیں۔
کمزور زمین	۶۵ پونڈ نائٹروجن اور ۵۰ پونڈ فاسفورس یعنی ۴½ بوری امونیم سلفیٹ + ۲½ بوری سپر فاسفیٹ یا ۱½ بوری یوریا + ایک بوری ڈی اے پی۔ اس کے علاوہ ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ قبل منتقلی پود۔ کھیت میں بذریعہ چھٹہ بکھیر دی جائے۔	۱۲۵ پونڈ نائٹروجن اور ۷۵ پونڈ فاسفورس یعنی ۴½ بوری امونیم سلفیٹ + ۳½ بوری سپر فاسفیٹ یا ۲½ بوری یوریا + ۳½ سپر فاسفیٹ یا ۱½ بوری ڈی اے پی + ۱ بوری یوریا یا ۱½ بوری ڈی اے پی + ۱½ بوری امونیم سلفیٹ۔ اس کے علاوہ ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ پنیری کی منتقلی سے قبل بذریعہ چھٹہ فی ایکڑ بکھیر دیں۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۶۴۹

میں شیخ منیر احمد ولد شیخ عبدالرشید صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی گلشن اقبال کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا جیب خرچ ماہوار اسوقت -/۲۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ منیر احمد ولد شیخ عبدالرشید صاحب گلشن اقبال کراچی۔

گواہ شد۔ صغیر احمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ عبدالحمید ولد عبدالرشید صاحب وصیت نمبر ۲۰۵۲۰ گلشن اقبال کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۶۵۰

میں محمد اقبال منہاس ولد چوہدری محمد فضل منہاس صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال۔ پیدائشی احمدی سکنہ ماڈل کالونی کراچی نمبر ۲۷۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۷۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ رہائشی پلاٹ ۴۰۰ مربع گز ۴/۲۶ ماڈل کالونی کراچی نمبر ۲۷ مالیت -/۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ محمد اقبال منہاس ولد چوہدری محمد فضل صاحب ماڈل کالونی کراچی نمبر ۲۷۔

گواہ شد۔ صغیر احمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ الحاج محمد شفیع ہاشمی وصیت نمبر ۱۷۵۶۱ حلقہ سعود آباد۔

مسل نمبر ۲۳۶۵۱

میں میاں محمد لطیف ولد میاں فضل الٰہی صاحب قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر ۷۹ سال پیدائشی احمدی ساکن نمبر 141/9-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۱/۲ ۱۲ ایکڑ واقع نمبر 141/9-L ساہیوال مالیت -/۷۵۰۰۰ روپے۔

۲۔ مکان واقع چک 141/9-L سترہ مرلہ مالیت -/۱۵۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۲۵ روپے سالانہ آمد از زرعی زمین ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ میاں محمد لطیف ولد میاں فضل الٰہی صاحب چک 141/9-L ساہیوال۔

گواہ شد۔ پروفیسر محمد طفیل وصیت نمبر ۱۳۱۵۳ گورنمنٹ کالج ساہیوال۔

گواہ شد۔ قاضی نثار احمد ولد قاضی میاں محمود الحسن صاحب ایڈووکیٹ بھنڈارا چوک ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۳۶۵۲

میں شفقت آرا زوجہ ظہور احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۲۵ گ ب ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر -/۱۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی بالیاں ۵ ماشہ ۳۱۲/۵۰

۳۔ سلائی مشین -/۳۰۰ روپے

۴۔ نقد مبلغ -/۶۰۰ روپے

کل میزان ۲۲۱۲/۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ شفقت آرا زوجہ ظہور احمد صاحب جڑانوالہ۔ فیصل آباد۔

گواہ شد۔ عبدالوحید عاصم سلطان پوری جڑانوالہ۔ فیصل آباد۔

گواہ شد۔ ظہور احمد خاوند موصیہ جڑانوالہ فیصل آباد۔

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے:۔

(۱) غیر تربیت یافتہ لیبر۔

(۲) مستقل راج:۔ ایک (۱) آسامی۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

(۳) مستقل ترکھان:۔ ایک (۱) آسامی۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

(۴) چوکیدار:۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ عمر تیس سال سے زیادہ ہونی چاہیئے۔

(۵) مشین اوپریٹر / فٹر:۔ ڈپلومہ ہولڈر کو ترجیح دی جائے گی معقول تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ پوسٹ بکس ۱۸ جی ٹی روڈ۔ جہلم

میٹرک پاس نوجوان

جو اچھی صحت اور عمدہ شخصیت کے مالک ہوں کیورٹیو سیلز فورس میں شامل ہونے کے لئے درخواستیں ۱۵/۶/۷۸ تک بھجوا دیں۔

دوران ٹریننگ کم از کم معاوضہ -/۳۰۰ روپیہ ماہوار علاوہ کمیشن و بونس وغیرہ۔ کام سنبھالنے والے نوجوانوں کو اوسطاً دو ہزار روپیہ ماہوار ملتا ہے۔

سیلز منیجر: کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶

درخواست دعا

میرے والد محترم پیر عبدالرحمن صاحب سابق سیکرٹری مال کیمبل پور آجکل نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں ان کا ماہ مارچ میں "کالے موتیا" کا اپریشن ہوا تھا لیکن بعد میں ایک آنکھ میں سفید موتیا اتر آیا اور مارچ کی ۶ تاریخ کو دوبارہ ایک آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب انکی کامل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

(پیر بشارت احمد)

ضرورت ہے

(۱) ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے ایک B.SC. کیمسٹ کی ضرورت ہے جس کا INDUSTRIES میں پانچ سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

(۲) فورمین:۔ جس کا INDUSTRIES میں پروڈکشن کا تجربہ ضروری ہے معقول تنخواہ قابلیت کے لحاظ سے دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۱۸ جی ٹی روڈ جہلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی فرینکفرٹ میں اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

(بقیہ صفحہ اوّل)

ہو۔ غرض ہمارا نمونہ ہر لحاظ سے اچھا ہو تاکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد پورا ہو اور اسلام ساری دنیا پر غالب آجائے۔

ایک خادم سے غیر معمولی شفقت

علم و عرفان میں ڈوبی ہوئی اس مجلس کے اختتام پر حضور نے اپنے جملہ خدام کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس دوران بھی بڑا ہی ایمان افروز نظارہ دیکھنے میں آیا۔ ہر دوست مصافحہ کرتے وقت اپنے حالات اور مجبوریاں عرض کرکے دعا کا ملتجی اور رہنمائی کا طالب ہوتا۔ حضور ہر ایک کو نہایت شفقت اور محبت بھرے الفاظ میں تسلّی دلاتے اور دعا کرتے کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ ایک دوست جن کا نام لال دین ہے گجرات کے رہنے والے ہیں [illegible] انہیں قبولِ احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ اب ہمبرگ کے نواح میں WASEL (ویزل) کے مقام پر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے حضور سے مصافحہ کرتے وقت درخواست کی جس کا عقدہ بعد میں اُس وقت کھلا جب حضور شام کے وقت سیر کو جانے کے لئے باہر تشریف لائے۔ اُس وقت بھی بہت دوست خاص طور پر ہمبرگ سے آنے والے مہمان مسجد کے سامنے دو رویہ قطار میں حضور کی زیارت کے لئے موجود تھے۔ حضور نے مکرم لال دین صاحب کو یاد فرمایا اور انہیں شرفِ معانقہ بخشا اور دیر تک اپنے اس خادم کو گلے سے لگائے رکھا۔ پیارے آقا کی اپنے خادم سے غیر معمولی شفقت اور ذرہ نوازی کا یہ منظر بڑا دلگداز تھا جس کی حلاوت کو وہی دل محسوس کر سکتے ہیں جو محبت و وفا کے کوچہ سے آشنا ہوتے ہیں۔

اجتماعی ملاقات اور حضور کا خطاب

۱۵ رمئی کا دن بھی ملاقاتوں کے لئے مقرر تھا۔ دوپہر تک حضور نے دفتر میں کام کیا اور لندن کانفرنس میں اپنی تقریر کی تیاری میں مصروف رہے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد حضور نے بعض احباب کو انفرادی ملاقات کا موقع دیا جن میں مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن سیرالیون اور اُن کی بیگم صاحبہ بھی شامل تھیں۔ ازاں بعد تین بجے اجتماعی ملاقات شروع ہوئی جو نصف گھنٹے تک جاری رہی۔ اس موقع پر ایک سردار صاحب بھی حضور سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے اور بڑی توجہ سے حضور کے ارشادات سُنتے رہے حضور نے پہلے تو احباب کو چند نصیحتیں فرمائیں اور پھر اُن فضلوں کا ذکر کیا جو آپ کے دورِ خلافت میں جماعت پر نازل ہوئے ہیں۔ عاجز حضرت صاحب کے ارشادات کے بعض حصّوں کا خلاصہ ذیل میں درج کرتا ہے:۔

اموال کی حفاظت ضروری ہے

حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ نے احباب کو یہ نصیحت فرمائی کہ وہ اپنی کمائی کو سنبھالیں اور اسے اس طریق پر خرچ کریں کہ "ولنفسك عليك حقٌّ" کے مطابق ان کی ذات کو بھی فائدہ پہنچ سکے۔ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم پر مالی لحاظ سے جو فضل نازل کرتا ہے اس میں سے ایک دھیلہ بھی ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ شکر گزار بندے بنیں اور اپنے اموال کی حفاظت کریں۔ ان لوگوں کے اپنے مسائل ہیں۔ اگر یہاں نہیں تو کہیں اور جگہ مل جائے گی۔ یہ لوگ رزاق نہیں رزق اللہ تعالیٰ دیتا ہے اسلئے دعائیں کرتے رہا کریں کہ خدا تعالیٰ رہنمائی فرمائے اور رزق کے سامان پیدا کرے۔

جماعتِ احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش

فرمایا اللہ تعالیٰ بڑے فضل کرنیوالا ہے اس نے میری خلافت کے ابتدائی زمانے میں الہاماً فرمایا تھا "میں تینوں اینا دیاں گا کہ توں رج جاویں گا" صرف صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ کو لے لیں ۱۹۶۴ء-۶۵ء میں اس کا بجٹ ۴۲ لاکھ روپے کا تھا لیکن گذشتہ مالی سال میں تین گنا سے بھی زیادہ یعنی ۸۷ لاکھ روپے کی آمد ہوئی جو اصل بجٹ سے بھی ۱۶ لاکھ روپے زائد تھی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ بعض لوگ اس قربانی کی حقیقت کو سمجھ نہیں سکتے دراصل اُن کو پتہ نہیں کہ مخلصینِ احمدیت کس مٹی سے بنے ہوئے ہیں اور کس دل و دماغ کے مالک ہیں۔ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے زندگی کے ہر شعبہ میں دین کو دنیا پر مقدم کر رکھا ہے اور اپنی بے مثال جانی اور مالی قربانی سے قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ کر دی ہے۔

آپ نے مجلس نصرت جہاں کے زیر انتظام کام کرنے والے ہسپتالوں اور سکولوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمارے ڈاکٹروں کے ہاتھ میں ایسی شفاء رکھ دی اور احمدی اساتذہ کی زبان میں تاثیر اور کام میں برکت ڈال دی کہ وہاں کے لوگ ہمارے ہسپتالوں اور سکولوں کی کارکردگی سے بہت متاثر ہیں۔ فرمایا یہ مقبولیت میرے اور آپ کے اختیار میں نہیں یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس پر اس کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

عربی گھوڑوں کا ذکر

شام کے وقت حضور ڈیٹس باخ DITZEN BACH کے قریب ایک فارم میں تشریف لے گئے جہاں فارم کے مینیجر مسٹر ہارٹ مین (HARTMANN) نے حضور کا استقبال کیا۔ حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ کی طرف سے مسز ہارٹ مین کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا گیا حضور نے فارم میں موجود مختلف نسلوں کے گھوڑے دیکھے جو صحت مند تو تھے لیکن عرب گھوڑوں کی طرح خوبصورت نہیں تھے۔ عرب نسل کے گھوڑوں کی نمایاں خصوصیات کا حضور نے بار بار ذکر فرمایا۔ اس ضمن میں حضور نے ایک جرمن خاتون شیلے (SCHIELE) کی کتاب "ARAB HORSE IN EUROPE" جس کا جرمن نام "ARABER IN EUROPA" ہے کا خاص طور پر ذکر فرمایا اور برادرم مکرم ہدایت اللہ ہیوبش کو ارشاد فرمایا کہ وہ اس موقع کی یادگار کے طور پر مذکورہ کتاب کی ایک کاپی حضور کے دستخطوں کے ساتھ مسٹر ہارٹ مین کو پیش کریں چنانچہ بعد میں یہ کتاب حضور کی طرف سے انہیں پیش کی جا چکی ہے جس پر حضور نے اپنے قلم سے لکھا "اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے نوازنے کے سامان پیدا کرے"۔

فارم سے ملحقہ ایک صاف ستھرے ریسٹورنٹ میں حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے اعزاز میں برادرم مکرم شریف خالد صاحب اور اُن کی بیگم صاحبہ کی طرف سے چائے کی دعوت دی گئی جس میں حضور کے جملہ خدام اور مسٹر و مسز ہارٹ مین بھی شامل ہوئے اس دعوت کے انتظامات میں بہت سے خدام نے بڑی تندہی سے مکرم خالد صاحب کا ہاتھ بٹایا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ خیراً۔

اگلے روز ۱۶ رمئی کو حضور ایدہ اللہ ضروری ڈاک ملاحظہ کرنے کے علاوہ حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات کے سلسلہ میں مضمون کی تیاری میں مصروف رہے ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھانے کے بعد جب شام کے وقت سیر کے لئے باہر جانے لگے تو تھوڑی دیر کے لئے مکرم امام منصور احمد خاں صاحب کے دفتر میں تشریف فرما ہوئے۔ آپ نے عرب گھوڑوں کی غیر معمولی مضبوطی اور پھرتی کی چند مثالیں بیان کیں اور فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال ہے کہ آپ نے عرب کے لق و دق صحرا میں بسنے والی گنوار قوم کی کایا پلٹ دی آپ کے فیضِ صحبت اور حُسنِ تربیت سے ان میں ایک عظیم الشان انقلاب رُونما ہُوا کہ وہ دیکھتے ہی دیکھتے قیصر و کسریٰ کی سلطنتوں پر چھا گئے مسلمانوں کی ان عظیم فتوحات میں عرب گھوڑے کا کردار اپنی جگہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے جسے آج تک یورپ کے لوگ بھی نظر انداز نہیں کر سکے۔

ایک نوجوان کی نمازِ جنازہ

پچھلے جمعہ کے دن شام کے وقت مشن ہاؤس میں ایک انتہائی افسوسناک خبر بذریعہ فون موصول ہوئی کہ فرینکفرٹ سے سو کلومیٹر پرے MARBURG میں ایک احمدی نوجوان قدیر احمد فیکٹری میں کام کرتے ہوئے ایک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے ہیں "انا للہ وانا الیہ راجعون"۔ مرحوم ۲۱ سال کے نہایت خوبصورت نوجوان تھے۔ انکی نعش پاکستان بھجوانے کے جملہ انتظامات مکرم شریف الرحمٰن صاحب ابن مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب مرحوم سیکنڈ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول جو مرحوم کے ساتھ رہائش پذیر تھے اور راجہ عبد الجبار صاحب نے کئے۔ موخر الذکر مرحوم کے قریبی عزیزوں میں سے ہیں۔

۱۷ رمئی صبح ساڑھے دس بجے تابوت مشن ہاؤس لایا گیا جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ میں کثیر دوستوں نے شرکت کی۔ حضور ایدہ اللہ نے نماز جنازہ کے بعد راجہ عبد الجبار صاحب سے تعزیت فرمائی نیز فرمایا کہ مرحوم کے والدین سے پاکستان میں بھی میری طرف سے اظہارِ افسوس کر دیا جائے۔

۱۸ رمئی حضور صبح سے دن کے دو بجے تک کشن کے متعلق امام منصور احمد خاں صاحب کو ضروری ہدایات دینے کے علاوہ تقریر کی تیاری میں مصروف رہے۔ ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد حضور نے چند احباب سے ملاقات فرمائی جو اسی غرض کے لئے ہیمبرگ اور میونخ سے تشریف لائے تھے۔ عشاء کی نماز کے بعد رات بارہ بجے تک لندن کانفرنس سے متعلق انتظامات وغیرہ کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ مکرم امام بشیر احمد خاں صاحب رفیق کو ضروری ہدایات دیتے رہے۔ امام صاحب آج ہی لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچے تھے۔

فرینکفرٹ میں دوسرا جمعہ

۱۹ رمئی جمعہ کا دن تھا۔ گذشتہ جمعہ کو تو دن بھر بارش ہوتی رہی تھی لیکن آج خدا تعالیٰ کے فضل سے مطلع صاف اور فضا خوشگوار تھی۔ حضور نے مسجد نور فرینکفرٹ میں نماز جمعہ پڑھائی اور ایک بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ اور آپ کے مقام پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور جماعت کو یہ نصیحت فرمائی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کرتے رہیں تاکہ اُن پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام واضح رہے اور وہ کسی وسوسے کا شکار نہ ہوں۔

فرینکفرٹ اور اس کے نواحی علاقوں کے علاوہ بعض دور دراز شہروں سے بھی کثیر تعداد میں احمدی احباب اور مستورات نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی اور حضور کے ارشادات سے مستفید ہوئے۔